سوال

(126)ایک شخص کا محض روپیہ ہے اوردوسرا صرف کاروباری

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دواشخاص اس طرح شراکت میں کام کرتے ہیں۔ کہ ایک شخص کا محض روپیہ ہے۔ اوردوسرا صرف کاروباری دیکھ بھال خریدوفروخت کرتا ہے۔ نفع نقصان کا حصہ اسی طرح مقرر ہے۔ فریق اول کا دوتہائی یا نصف مقرر ہے۔ علی ہذالقیاس دوسرے کا ایک تہائی یا نصف اب سوال یہ ہے کہ اس طرح کا کاروبار ہر دو فریق کو جائز ہے۔ یاناجائز اگرناجائز ہے تو کس فریق کو آیا فریق اول کو یا دوم کو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بیع جائز نہیں لا بیع مالیس عندک (الحدیث) ترجمہ۔ جوچیز تمہارے پاس نہیں تم اس کی بیع نہ کرواس صورت کو بھی شامل ہے۔ (اہل حدیث امرتسر 24 محرم 1355ھ)

(فتاوی ثنائیہ۔جلد2ص۔392)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد14ص111

محدث فتویٰ